



نمسازِ عب کی صفت اور کیفیت

شيخ محسد بن صالح العثيب بن رحمه الله كهته بين:

نمازِ عید کی کیفیت ہے ہے کہ پہلے تکبیرۃ الاحرام کہی جائے۔ ابھر دعاءِ استفتاح پھر چھ تکبیرات کہی جائیں۔ الایعنی اللہ اکبر کہاجائے)، پھر سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورۃ اس کے ساتھ پڑھی جائے، پہلی رکعت میں یاتو سے (سورۃ الاعلیٰ) یاسورۃ تی پڑھی جائے، اور دوسری رکعت میں جب وہ سجدے سے کھڑ اہو تو اللہ اکبر کہتا ہو اکھڑ اہو، پھر یا نج تکبیریں کیے کھڑے ہونے کے بعد۔ پھر سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے۔ اگر اس نے پہلی رکعت میں سورۃ الغاشیہ پڑھے اور اگر اس نے پہلی رکعت میں سورۃ قی پڑھی ہے تو دوسری میں سورۃ الغاشیہ پڑھے اور اگر اس نے پہلی رکعت میں سورۃ قی پڑھی ہے تو دوسری رکعت میں (اقتربت الساعة وانشق القمر) پڑھے۔ "۔

(مصدر: محبسوع فت اوی ورسائل الشیخ ابن عثیم بین رحمه الله دج ۱۲ ص۲۲۳) ترجمه اور حسام شیه: ابومسریم اعباز احمه بر

ے تکبیر ۃ الاحرام یا تکبیر تحریمہ: یعنی اللہ اکبر کہنا، جس سے نماز شروع کی جاتی ہے اور یہ نماز کار کن ہے جس کے بغیر نماز درست نہیں۔

آ میرچه زائد تکبیرین ہیں پہلی رکعت میں قراءت شروع کرنے سے پہلے کہے۔ تکبیر تحریمہ کے ساتھ میہ چھ زائد تکبیریں کل سات ہوئیں قراءت سے پہلے۔ پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ زائد تکبیریں سنت سے ثابت ہے جیسا کہ ترمذی کی روایت میں ہے:

عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي العِيدَيْنِ فِي الأُولَى سَبْعًا قَبْلَ القِرَاءَةِ» (كثير بن عبدالله التخوالد سے اور وہ ان كے داداسے روایت كرتے ہیں كہ نبى مَثَالِّیْنَا فِي الآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ القِرَاءَةِ» (كثير بن عبدالله الله عند الله الله على داداسے روایت كرتے ہیں كه نبى مَثَالِّیْنَا فِي نَعْدِین كی نماز میں پہلی ركعت میں قراءت سے پہلے سات اور دوسرى ركعت میں قراءت سے پہلے پانچ مندین كی نماز میں بہلی ركعت میں قراءت سے پہلے بات اور دوسرى ركعت میں قراءت سے پہلے پانچ مندین كی نماز میں ماجہ: ١٤٧٤، امام البانی رحمہ الله اسے صحیح قرار دیتے ہیں)۔





اسی طرح ابوداؤد نے اپنی سنن میں عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عمر و بن العاص رضی اللہ عنہ سے بھی ایسا ہے روایت کیا ہے۔ اور امام مالک نے اپنی موطاء میں نافع مولی ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے عید الاضحی اور عید الفطر کی نمازیں ابو ھریر ۃ رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھی اور انہوں نے پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے سات اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے یا نے تکبیریں کہیں۔ (دیکھنے موطاء مالک: ۹۵م)

ابرہایہ مسئلہ کہ کیایہ سات تکبیریں تکبیر تحریمہ ملا کر ہیں (جیسا کہ اوپر گزرا) یا تکبیر تحریمہ کے علاوہ سات ہیں؟ امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار میں کہتے ہیں: کہ شافعی، اوزاعی، اسحاق (بن راھویہ)، ابوطالب اور ابوالعباس کا قول ہے کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں تکبیر تحریمہ کے بعد ہیں۔ دوسر اقول ہے کہ تکبیر تحریمہ بھی ان سات میں شامل ہیں اور بیہ قول ہے۔ تول ہے مالک، احمد اور مرنی کا اور یہی منتخب قول ہے۔

۳ نبی مَثَلَّ اللَّهُ عیدین میں پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاعلی اور دو سری رکعت میں سورۃ الغاشیہ پڑھاکرتے تھے جیسا کہ امام مسلم اور ترفدی نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (دیکھئے مسلم:۸۷۸، ترفدی:۵۳۳)۔ بعض او قات پہلی رکعت میں سورۃ ق اور دو سری رکعت میں سورۃ القمر پڑھاکرتے تھے جیسا کہ مسلم کی دو سری روایت میں ہے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ابوواقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے بوچھا کہ رسول اللہ مَثَلَّ اللَّهُ عَیدالاضی اور عید الفطر میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: کہ ان میں ق والقرآن المجید اور اقتربت الساعة وانشق القمر پڑھاکرتے تھے۔ (مسلم: ۱۹۸، ابوداؤد: ۱۱۵۴)۔ یہ مستحب ہے۔ اگر کوئی دو سری سور توں کو پڑھ لیتا ہے تو یہ جائز ہے اور اس کی نماز درست ہے۔